ایک عظیم کتاب

الدرر المنتثرہ فی الاحادیث المشتہرہ

یعنی

بکھرے موتی

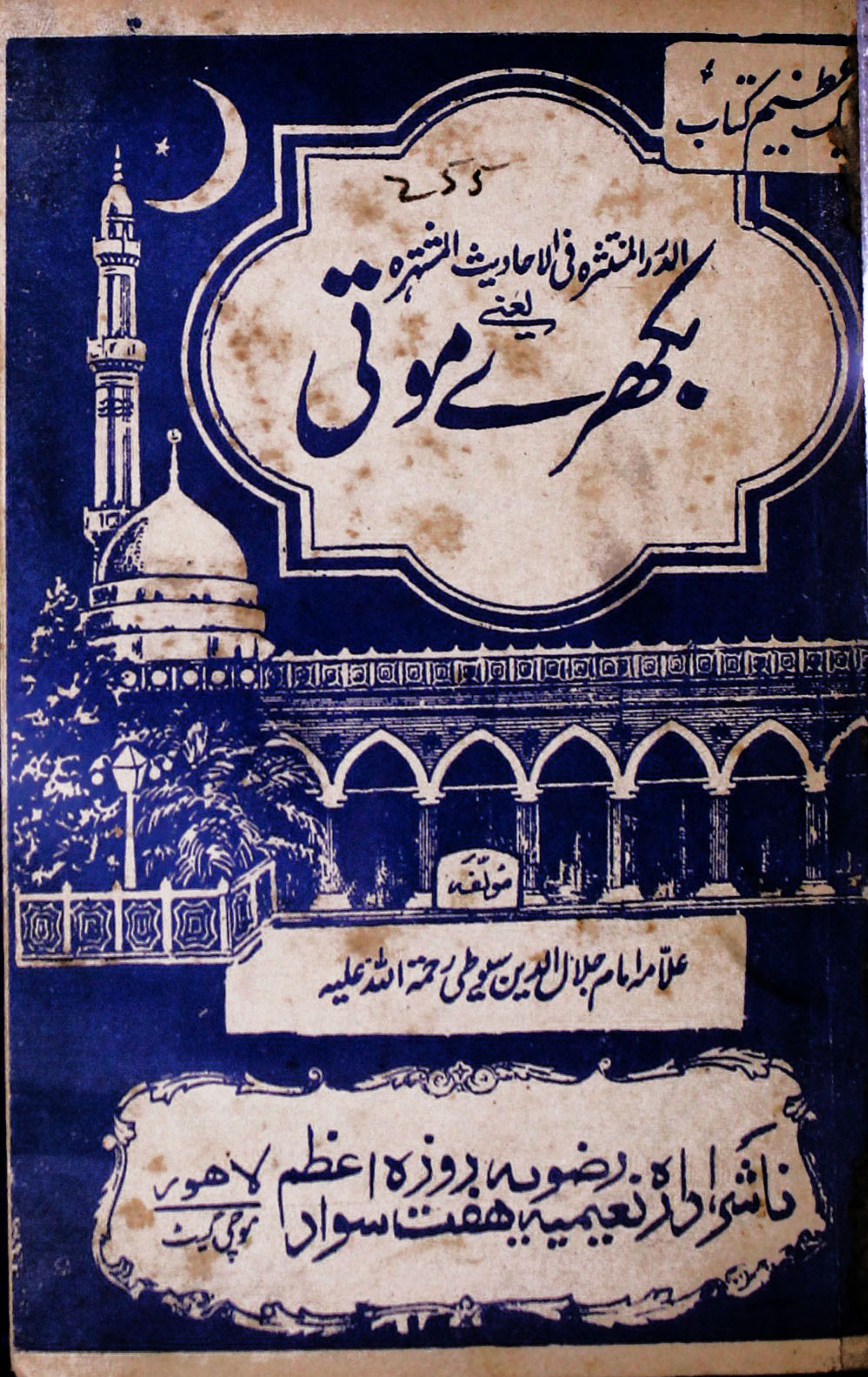

مؤلفہ

علامہ امام جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ

ناشر: ادارہ رضویہ روزہ اعظم سواد لاہور
موچی گیٹ

حدیث (۵۲) من اشتری مالم یر فھو بالخیار اذا رآہ ؛ جس نے بے دیکھے مال کو خریدا تو اسے اختیار ہے جب اسے دیکھے۔

سعید بن منصور اور بیہقی اپنی سنن میں مکحول سے مرسلاً روایت کرتے ہیں۔ پھر دوسری سند سے مرفوعاً ابو ہریرہ سے روایت کرکے کہا کہ یہ صحیح نہیں ہے اور دارقطنی نے اس سے روایت کرکے کہا کہ یہ باطل ہے۔

حدیث (۵۳) من توضأ علی طہر کتب اللہ لہ عشر حسنات ؛ جس نے وضو پر وضو کیا اللہ تعالےٰ اس کے لئے دس نیکیاں لکھتا ہے۔

ابو داود نے سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کیا۔

حدیث (۵۴) من حج ولم یزرنی فقد جفانی ؛ جس نے حج کیا اور میرے روضہ کی زیارت نہ کی اس نے ظلم کیا۔

ابن عدی، دارقطنی "العلل" میں اور ابن حبان "الضعفاء" میں اور خطیب "رواۃ مالک" میں بہت ضعیف سند کے ساتھ سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں۔

حدیث ۵۵: من تزوج فقد احرز شطر دینہ فلیتق اللہ فی الشطر الباقی ؛ جس نے نکاح کر لیا اس نے اپنا آدھا دین محفوظ کر لیا بقیہ دوسرے آدھے دین کے لئے خدا سے ڈرتے رہو۔

ابن جوزی العلل میں بسند ضعیف سیدنا انس سے نقل کرتے ہیں اور یہ طبرانی کی اوسط میں یوں ہے فقد استکمل الایمان (تو اس کا ایمان مکمل ہو گیا) اور المستدرک میں یوں ہے۔

من رزقہ اللہ امرأۃ صالحۃ فقد اعانتہ علی شطر دینہ ؛ جس نے اللہ کا رزق اپنی نیک بیوی کو دیا تو اس نے اپنے آدھے دین کی مدد کی۔

حدیث (۵۶) من لم تنہہ صلاتہ عن الفحشاء والمنکر لم یزدد بہا من اللہ الا بعدا۔ جسے اس کی نماز بدی اور برائی سے نہ روکے تو ایسی نماز اسے خدا سے دور کرتی ہے۔

طبرانی نے سیدنا ابن عباس سے اور ابن ابی حاتم نے اپنی تفسیر میں عمران بن حصین سے ابن جریر نے اپنی تفسیر میں سیدنا ابن مسعود سے اور "مرسل حسن" میں الامام احمد نے الزہد میں سیدنا ابن مسعود سے موقوفاً روایت کیا۔

Marfat.com

حدیث (۵۷) من مات من امتی یعمل عمل قوم لوط نقله الله الیهم حتی یحشر معهم ؛ جو میری امت کا فرد قوم لوط کا سا عمل کرتے ہوئے مرجائے تو اسے اللہ تعالےٰ انہیں کی طرف منتقل کر دیتا ہے اور انہیں کے ساتھ ان کا حشر ہوگا۔

دیلمی نے بغیر ذکر سند، سیدنا انس سے نقل کیا اور تاریخ ابن عساکر نے بسند ازدیکھ نقل کر کے کہا کہ میں نے سنا ہے کہ فرمایا۔

من مات وهو یعمل عمل قوم لوط صاحب قبره حتی یبعثهم ویحشر یوم القیامت معهم ؛ جو مرجائے اس حال میں کہ وہ قوم لوط کا سا عمل کرتا ہے تو اس کی قبر قوم لوط کے ساتھ ملا دی جاتی ہے اور قیامت میں انہیں کے ساتھ اٹھے گا۔

حدیث ۵۸ : من عمر بما علم ورثه الله علم ما لم یعلم ؛ جو شخص اپنے علم پر عمل کرے تو اللہ تعالےٰ اسے وہ علم عطا فرماتا ہے جسے وہ جانتا بھی نہیں۔

ابونعیم نے حلیہ میں سیدنا انس سے ان لفظوں میں روایت کیا۔ اور ابوالشیخ ابن عباس سے مرفوعاً روایت کرتے ہیں۔

من تعلم علماً فعمل به حقا الله ان یعلمه ما لم یکن یعلم ؛ جس نے علم سیکھا اور اس پر عمل کیا تو اللہ کے کرم پر حق ہے کہ وہ اسے وہ سکھائے جو وہ نہیں جانتا۔ اور ابو یعقوب بغدادی کی کتاب "روایت الکبار عن الصغار" میں سفیان سے مروی ہے کہ

من عمل بما یعلم وفق لما لا یعلم ؛ جو عمل کرے جتنا اس نے پڑھا تو اللہ تعالےٰ اسے اس علم کی توفیق دیتا ہے جسے وہ نہیں جانتا۔

حدیث (۵۹) منهومان لا یشبعان طالب علم وطالب دنیا ؛ دو بھوکے ایسے ہیں جو کبھی سیر نہیں ہوتے ایک علم کا طالب دوسرا دنیا کا طالب۔

طبرانی نے الکبیر میں بسند ضعیف سیدنا ابن مسعود سے روایت کیا۔ اور بزار نے بسند ضعیف سیدنا ابن عباس سے اور بیہقی نے المدخل میں سیدنا انس سے اور دوسرے طریق سے ابن مسعود سے موقوفاً اس زیادتی سے روایت کیا کہ لا یستویان اما صاحب الدنیا

فتیمانی الطغیان واما صاحب العلم فیزداد رضاء الرحمٰن یعنی یہ دونوں برابر نہیں ہوتے۔ لیکن دنیادار سرکشی میں غرق ہوجاتا ہے اور طالب علم اللہ کی خوشنودی میں سرپور ہوجاتا ہے ۔ اس کے بعد عبداللہ بن سعود نے آیۃ کریمہ پڑھی۔

کلاان الانسان یطغیٰ ان رآہ استغنیٰ ؛ ہرگز نہیں بلاشبہ انسان سرکشی میں ہے۔ اسے دیکھکر بے پرواہ ہوجاتا ہے۔

اور دوسرے کے بارے میں پڑھا ان یخشی اللہ من عبادہ العلماء ؛ بلاشبہ بندگان خدا میں سے علماء ہی خشیت والے ہوسکتے ہیں۔

حدیث (۶۰) الموت کفارۃ لکل مسلم ۔ ہر مسلمان کے لئے موت کفارہ ہے۔

بیہقی نے الشعب میں سیدنا انس سے روایت کیا۔

اور ابوبکر بن عراقی نے اسے صحیح کہا۔ اور امامیہ میں عراقی فرماتے ہیں کہ یہ حدیث کئی طریقوں سے پہنچی ہے جس سے یہ حسن کے مرتبہ کو پہنچ جاتی ہے۔ اور ابن جوزی نے اسے الموضوعات میں بیان کیا تو یہ انکی خطا ہے واللہ اعلم۔

حدیث (۶۱) المسلمون عند شروطہم۔ مسلمان ان کی شرطوں کے قریب ہیں۔

ابوداؤد نے سیدنا ابوہریرہ سے روایت کیا۔

حدیث (۶۲) المرض ینزل جملۃ واحدۃ والبرء ینزل قلیلا قلیلاً ؛ مرض ایک دم اترتا ہے اور تندرستی آہستہ آہستہ اترتی ہے۔

دیلمی و حاکم نے تاریخ میں بطریق عبداللہ بن حرث صنعانی از عبدالرزاق از معمر از زہری از عائشہ مرفوعاً روایت کیا۔

حرف النون

حدیث (۱) الناس بزمانہم اشبہ منہم بآبائہم ؛ لوگ اپنے زمانہ کے ساتھ ہیں۔ کم لوگ ان میں سے اپنے آباء کے زیادہ مشابہ ہوں گے۔

العریضینی نے اپنی بعض کتابوں میں سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے

موقوفاً بیان کیا۔

حدیث (۲) نبات الشعر فی الانف امان من الجذام ؛ ناک میں بالوں کا اگنا کوڑھ سے امان ہے۔

طبرانی نے سیدتنا عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کیا۔

حدیث (۳) نعم الدار الارز ؛ بہترین دوار چاول ہیں۔

دیلمی نے سیدنا انس سے روایت کیا یہ رغبت دلانے کے لئے کہا

حدیث (۴) نعم العبد صہیب لو لم یخف اللہ لم یعصہ ؛ صہیب کتنا اچھا بندہ ہے اگر خدا کا خوف کرتا تو گناہ نہ کرتا۔

اس کی اصل نہیں ہے۔ بیکن حلیہ میں سیدنا ابن عمر سے مرفوعاً ہے کہ

ان سالماً شدید الحب اللہ لو لم یخف اللہ ما عصاہ ؛ بے شک سالم کو خدا سے از حد محبت ہے اگر خدا کا خوف نہ ہوتا تو وہ اس کی نافرمانی نہ کرتے۔

حدیث (۵) نعم الصہر القبر ؛ بہترین سسرال قبر ہے

کسی نے اس کی سند نہ پائی۔ اور الفردوس میں سیدنا ابن عباس سے ہے کہ نعم الکفہ القبر للجاریۃ تجربہ کے لئے قبر کیسی عمدہ کافی ہے۔ اور اس کی سند میں جگہ خالی چھوڑ دی۔

علامہ سیوطی فرماتے ہیں کہ ادرہ الطیوریان" میں اپنی سند سے علی بن عبداللہ سے مروی کہ فرمایا نعم الاختان القبور یعنی قبر و مردہ دونوں بہترین سہیلیاں ہیں۔

حدیث (۶) نعمتان مغبون فیہما کثیر من الناس الصحۃ والفراغ ؛ دو نعمتیں نقصان رسان ہیں اس میں بکثرت لوگ مبتلا ہیں ایک صحت دوسری فراغی

امام بخاری نے سیدنا ابن عباس سے روایت کیا۔

حدیث (۷) نیۃ المومن خیر من عملہ ؛ مومن کی نیت اس کے عمل سے بہتر ہے

بیہقی نے الشعب میں سیدنا انس سے روایت کیا۔ اور یہ ضعیف ہے اور اس کی اور سند فردوس بن سمعان سے بھی ضعیف ہے۔ اسی حرف کی بقیہ حدیثیں بیان کرتا ہوں۔

Marfat.com

حدیث (۸) الناس نیام فاذا ماتوا انتبہوا ؛ لوگ سورہے ہیں پھر جب مرجاتے ہیں تو خبردار ہوتے ہیں ۔ یہ علی مرتضٰے کے قول کا حصہ ہے۔

حدیث (۹) الناس مجزیون باعمالہم ان خیرا فخیر وان شرا فشر ؛ لوگوں کو ان کے عملوں کا بدلہ دیا جائے گا اگر نیک ہے تو اچھا ہے اور اگر بدہے تو بُرا ہے ۔ ابن جریر نے اپنی تفسیر میں سیدنا ابن عباس سے موقوفاً روایت کیا۔

حدیث (۱۰) الندم توبۃ ؛ شرمندگی توبہ ہے۔

امام احمد ابن ماجہ نے سیدنا ابن مسعود سے روایت کیا۔

حدیث (۱۱) نصرۃ اللہ للعبد خیر من نصرتہ لنفسہ ؛ اللہ کی نصرت کسی بندے کے لئے اپنی جان کے لئے اس کی نصرت سے بہتر ہے۔

ابن ابی حاتم نے اپنی تفسیر میں مصعب بن سعد سے روایت کیا فرمایا اللہ تعالےٰ بنی آدم سے فرماتا ہے جب تم پر ظلم کیا جائے تو صبر کرو اور میری نصرت پر راضی رہو کیونکہ میری نصرت تمہارے لئے بہتر ہے کہ تمہاری جان کے لئے تمہاری مدد کروں ؛ اور اسے عبداللہ بن امام احمد نے زوائد المسند میں انہیں سے روایت کرکے کہا مجھے معلوم ہوا ہے ۔ کہ یہ توبہ میں لکھا ہے اسے بیان کیا۔

حرف الھاء

حدیث (۱) الھم نصف الہرم ۔ غم آدمی بڑھاپا ہے۔

دیلمی نے بطریق عبدالواحد بن غیاث از حماد بن سلمہ از عمر بن شعیب از ابیہ از جدہ مرفوعاً روایت کیا۔

حدیث (۲) ھما جنتک ونارک یعنی والدین ؛ ماں باپ تمہاری جنت اور دوزخ ہیں۔

ابن ماجہ نے بروایت علی بن زید از قاسم از ابی امامہ رضی اللہ عنہم مرفوعاً نقل کیا۔

حرف الواو

حدیث (۱) الوحدۃ خیر من جلیس السوء ؛ تنہائی بری صحبت سے بہتر ہے۔

Marfat.com

حاکم نے سیدنا ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت کیا۔

حدیث (۲) الولد سرابیہ :- بیٹا اپنے باپ کا بھید ہی ہوتا ہے۔

اس کی کوئی اصل نہیں ہے۔

حدیث (۳) ولدت فی زمان الملک العادل :- میں انصاف پسند بادشاہ کے زمانہ میں پیدا ہوا - جھوٹ اور باطل ہے۔

قلت :- علامہ سیوطی فرماتے ہیں کہ بیہقی نے شعب الایمان میں فرمایا کہ ہمارے مشائخ میں سے ابو عبداللہ حافظ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں جو جاہل لوگ کہتے ہیں - کہ میں عادل بادشاہ نوشیرواں کے زمانہ میں پیدا ہوا - اس قسم کی روایت کے بطلان میں گفتگو فرمائی ہے۔ پھر بعض صالحین نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا - انہوں نے حضور سے حافظ ابو عبداللہ کی گفتگو کے بارے میں استفسار کیا تو حضور نے اس حدیث کے تکذیب و بطلان میں ان کی تصدیق فرمائی - اور فرمایا میں نے کبھی ایسا نہ فرمایا - انتہی۔

مزید یہ کہ بعد نماز ذکر کرنے کی حدیث کے قضیہ میں انہوں نے رد نہیں کیا جب کہ بعضوں نے اس کا انکار کیا ہے - حالانکہ یہ بات ایسی نہیں - تو یہ مسند عبد بن حمید میں ہے - اس حرف کی بقیہ حدیثیں بیان کرتا ہوں۔

حدیث (۴) الولد مجبنۃ ومبخلۃ :- اولاد بزدل اور بخیل بناتی ہے۔

ابن ماجہ نے یوسف بن عبداللہ ابن سلام سے روایت کیا۔

حدیث (۵) الوضوء علی الوضوء نور علی نور :- وضو پر وضو کرنا نور علی نور ہے

العراقی نے "تخریج احیاء" میں کہا کہ میں اس پر واقف نہیں - اور ابن حجر کہتے ہیں - یہ حدیث ضعیف ہے - اسے بندین نے اپنی سند میں بیان کیا۔

حدیث (۶) ویسمہ اسم شیطان :- شیطان کا نام ویسم ہے۔

Marfat.com

ابوقائی نے "معاشرۃ الاصلین" میں سیدنا ابن عمر سے روایت کیا اور ابن ابی سعید کی
ب میں سعید بن مسیب سے روایت کیا کہ ہر چیز توڑ دو گے تو اس کے آخر میں دیت ہوگا۔
دیث (۷) الوضوء مما خرج ولیس مما دخل: بدن انسان سے ہر چیز کے نکلنے پر وضو
ے اور جو داخل ہو اس سے نہیں۔
سعید بن منصور نے اپنی سنن میں سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ اور ابن عباس
ے موقوفاً روایت کیا۔
دیث (۸) وای داء ادوا من البخر: کونسی بیماری ہے جو بخل سے دور ہوتی ہے۔
شیخین نے سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کیا۔
دیث (۹) وای وضوء افضل من الغسل: کون سا وضو ہے جو غسل سے افضل ہے
حاکم نے ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کیا۔
دیث (۱۰) وای وضوء اعم من الغسل: کونسا وضو ہے جو غسل سے زیادہ عام ہے۔
عبدالرزاق، علقمہ سے ان کا قول اور حاکم، ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً وای وضوء م
فضل من الغسل، نقل کرتے ہیں اور عبدالرزاق سیدنا ابن عمر سے موقوفاً بلفظ اتم من
غسل اور بلفظ اسبغ من الغسل روایت کرتے ہیں۔

حرف لا

دیث (۱) لا تغضبوا ولا تسخطوا فی کسر لانیۃ فان لھا آجلا کآجال الانس
غصہ کرو اور نہ ناراض ہو برتن کے ٹوٹنے پر کیونکہ اس کی بھی ایسی ہی موت ہوتی ہے۔ جیسے
سان کی موت مقرر ہے۔
ابوموسیٰ المدینی کتاب الصحابہ میں الصعق سے روایت کرتے ہیں اس کی سند

ضعیف ہے۔ علامہ سیوطی فرماتے ہیں کہ ابو نعیم حلیہ میں "بالاسناد" کعب بن عجرہ سے راوی کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

لاتضربوا اماءکم علی انائکم فان بھا آجالا کآجال الناس ؛ اپنے برتنوں کے لئے اپنے باندیوں کو نہ پیٹو کیونکہ ان کا بھی وقت ہے جس طرح انسان کی موت کا وقت ہے۔

حدیث (۲) لاتقولوا قوس قزح فان قزح ھو الشیطان ولیکن قولوا قوس اللہ ؛ تم قوس قزح نہ کہا کرو کیونکہ قزح شیطان کا نام ہے لیکن قوس اللہ کہا کرو۔

ابو نعیم نے سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کیا۔

حدیث (۳) لاتکرھوا الفتن فان فیھا حصاد المنافقین ؛ فتنوں کو برا نہ جانو کیونکہ اس میں منافقین کی جڑیں کٹتی ہیں۔

دیلمی نے سیدنا علی رضی اللہ عنہ کی حدیث بلفظ فانھا تبین المنافقین (کیونکہ ان سے منافقین ظاہر ہوتے ہیں) روایت کیا۔ علامہ سیوطی فرماتے ہیں کہ حافظ ابن حجر نے شرح بخاری میں اس کا انکار کیا ہے اور ابن وہب نے نقل کیا ہے کہ ان سے اس بارے میں دریافت کیا گیا تو فرمایا یہ باطل ہے۔ انتہیٰ

حدیث (۴) لاراحت للمومن دون لقاء ربہ۔ خدا کے دیدار کے سوا مومن کے لئے کسی میں راحت نہیں ہے۔

ویکیع نے الزھد میں سیدنا ابن مسعود سے روایت کیا۔ علامہ سیوطی فرماتے ہیں۔ کہ اسے "فردوس" میں سیدنا ابو ہریرہ سے مرفوعاً لاتے ہیں لیکن اس کی سند ذکر نہیں کی۔ انتہیٰ

حدیث (۵) لاصلوٰۃ لجار المسجد الا فی المسجد ؛ مسجد کے قریبی جگہ میں مسجد کے سوا، نماز کا ثواب نہیں۔

دارقطنی نے سیدنا علی مرتضیٰ سے روایت کیا۔ علامہ سیوطی فرماتے ہیں کہ سنن سعید بن منصور میں انہیں سے موقوفاً مروی ہے کہ مسجد کے سوا، مسجد کے قریبی جگہ میں نماز مقبول نہیں ہوتی

Marfat.com

ب کہ وہ فارغ یا صحیح ہو کسی نے دریافت کیا جار المسجد (مسجد کی قریبی جگہ) سے کیا مراد ہے۔
رمایا جہاں تک اذان کی آواز سنائی دے ۔ اور اسی کتاب میں دوسری سند سے ان سے
ی موقوفاً مروی ہے کہ من کان جار المسجد فسمع النداء ولا یجیب الصلوٰۃ فلا
صلوٰۃ لہ الا من عذر۔ جو شخص مسجد کے قریب رہتا ہو اور وہ اذان کی آواز سنکر نماز کے
لئے نہ آئے تو اس کی نماز نہیں ہوتی مگر عذر سے ۔ انتہی ۔

حدیث (۶) لاغیبۃ لفاسق ؛ فاسق کے عیب کو بیان کرنا غیبت نہیں ہے ۔
اس کی بکثرت اسناد ہیں ۔ امام احمد نے منکر کہا۔ دارقطنی، خطیب اور حاکم نے باطل
کہا۔ اور بیہقی نے اپنی سنن میں سیدنا انس سے بلفظ من القی جلباب الحیاء فلا غیبۃ
جس نے شرم دلانے کے لئے پردہ کھولا وہ اسکے لئے عیب نہیں ہے۔
اسے روایت کرکے کہا کہ اس کی سند ضعیف ہے ۔ اور ابو الفضل نے بھی اسے ضعیف
قرار دیا۔ اور الشعب میں بدایت جارود از بہز بن حکیم از ابیہ از جدہ روایت کی کہ متی ترعون
عن ذکر الفاجر حتکوہ یحذرہ الناس ۔ فاجر کے ذکر سے تمہارا مقصود یہ ہو کہ اس کی برائی بیان
کرنے سے لوگ اس سے محفوظ رہیں گے ۔ تو اس کی سند بھی ضعیف ہے ۔ پھر ہروی نے
ذم الکلام میں کہا یہ حدیث حسن ہے بہز سے ایک اور سند بیان کی جس میں لیس فاسق
غیبۃ کے لفظ ہیں۔

حدیث (۷) لاوجع الا وجع العین لاھم الا ھم الدین کوئی درد نہیں
مگر آنکھ کے درد کے اور کوئی غم نہیں مگر دین کے غم کے ۔
امام احمد فرماتے ہیں کہ اسکی کوئی اصل نہیں۔ علامہ سیوطی فرماتے ہیں کہ یہ معجم طبرانی صغیر میں
سیدنا جابر سے مروی ہے ! انتہی
حدیث (۸) لایأبی الکرامۃ الا حمار ؛ بجز گدھے کے کوئی کرامت کا انکار نہیں کرتا ۔
دیلمی نے سیدنا ابن عمر سے روایت کرکے کہا ہے کہ یہ سیدنا علی مرتضیٰ کا

Marfat.com

قول ہے علامہ سیوطی فرماتے ہیں کہ بیہقی نے الشعب میں سیدنا علی مرتضٰے سے مرفوعاً روایت کیا۔

حدیث (۹) لایکذب المرء الامن مھانۃ نفسہ ؛ اپنے آپ کو ذلیل کرنے کے سوا کوئی آدمی جھوٹ نہیں بولتا۔

دیلمی نے سیدنا ابوہریرہ سے روایت کیا۔

حدیث (۱۰) لایلدغ المومن من جحر مرتین ؛ کوئی مومن ایک سوراخ سے دو مرتبہ نہیں ڈسا جاتا۔

امام بخاری نے سیدنا ابوہریرہ سے روایت کیا۔ بقیہ اس حرف کی حدیثیں بیان کرنے والوں

حدیث (۱۱) لاتظہر الشماتۃ لاخیک فیرحمہ اللہ ویبتلیک ؛ اپنے بھائی کو شرمندہ کرنے والی بات کو ظاہر نہ کرو۔ اللہ تعالےٰ اسپر تو رحم فرمائے۔ اور تمہیں اس میں مبتلا کردے۔

ترمذی نے واثلہ بن اسقع سے روایت کرکے حسن کہا۔ اور ابن عساکر نے اپنی تاریخ میں نافع سے روایت کیا کہ لوگ سیدنا ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ کی کمان میں جہاد کر رہے تھے تو کچھ لوگوں نے شراب پی لی۔ اس پر فاروق اعظم نے انہیں لکھا کہ انہیں کوڑے مارو۔ پھر لوگ انہیں مار دلانے لگے۔ تو وہ شرمندہ ہوتے یہاں تک کہ انہوں نے گھر میں بیٹھے رہنے کو لازم کرلیا۔ اسپر فاروق اعظم نے لوگوں کو لکھا کہ انہیں شرم نہ دلاؤ۔ ورنہ تم بھی اس بلا میں مبتلا ہو جاؤ گے۔

حدیث (۱۲) لایغنی قدر من قدر ؛ تقدیر کے ڈر نے سے تم بے نیاز نہ ہو جاؤ۔

امام احمد و حاکم نے سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت کیا۔

حدیث (۱۳) لاتمارضوا فتمرضوا ؛ کسی کو بیمار نہ بناؤ کہ واقعی وہ بیمار بن جائے ؛

دیلمی نے وہب بن قیس ثقفی سے اس اضافہ کے ساتھ روایت کیا کہ ولا تحقروا بورکم فتموتوا - تم اپنی قبروں کی توہین نہ کرو۔ تم بھی مرجاؤ گے۔

حدیث (۱۴) لاصغیرۃ مع الاصرار ولا کبیرۃ مع الاستغفار: اصرار کیساتھ صغیرہ نہیں رہتا اور استغفار کے ساتھ کبیرہ نہیں رہتا۔

ابن منذر نے تقیید میں سیدنا ابن عباس سے موقوفاً اور دیلمی نے سیدنا ابن عباس سے مرفوعاً اور سیدنا انس سے موقوفاً روایت کیا۔

اثر (۱۵) لایتعلم العلم مستحی ولا متکبر: مستحی اور متکبر علم نہیں حاصل کرسکتا۔

یہ قول مجاہد کا سیدنا انس سے مروی ہے جسے ان سے امام بخاری نے اپنی صحیح میں نقل کیا۔

اثر (۱۶) لا اوری نصف العلم: آدھے علم کو میں نہیں جانتا۔

دارمی اور بیہقی نے المدخل میں شعبی سے ان کا قول نقل کیا اور سنن سعید ابن منصور میں سیدنا ابن مسعود سے مروی کہ میں تہائی علم کو نہیں جانتا۔

حدیث (۱۷) لاتجتمع امتی علی ضلالۃ: میری امت گمراہی پر جمع نہیں ہوسکتی۔

ابن ابی عاصم نے السنہ میں ان لفظوں کیساتھ حضرت انس سے روایت کیا۔

اور ترمذی کے نزدیک سیدنا ابن عمر سے یہ ہے کہ

لایجمع اللہ تعالیٰ ھذہ الامت علی ضلالۃ ابدا: اللہ تعالیٰ اس امت کو کبھی گمراہی پر جمع نہ فرمائے گا

اثر (۱۸) لاتنظر الی من قال وانظر الی قال: کہنے والے کو نہ دیکھ۔ اُس کے قول کو دیکھ۔

ابن سمعانی نے اپنی تاریخ میں سیدنا علی مرتضیٰ سے روایت کیا۔ انتہی

Marfat.com

حرف الیاء

حدیث (۱) یا ساریۃ الجبل الجبل ؛ اے ساریہ پہاڑ کو پہاڑ کو۔

اسے سیدنا فاروق اعظم نے ممبر پر کھڑے ہو کر لشکر ساریہ کو پکارا۔ اور وہ نہاوند میں مصروف جنگ تھے۔ اسے بیہقی نے دلائل النبوۃ میں اور ان کے سوا دوسروں نے بھی روایت کیا۔ اور القطب حلبی نے اس کی صحت میں مستقل ایک کتاب تالیف فرمائی۔

حدیث (۲) یوم صومکم یوم نحرکم ؛ تمہارے روزے کا دن تمہاری قربانی کا دن ہے

یہ جھوٹ ہے اس کی کوئی اصل نہیں۔ علامہ سیوطی فرماتے ہیں کہ حدیث یا خیل اللہ ارکبی۔ اے اللہ کے گھوڑے سوار کر۔ عسکری نے الامثال میں سیدنا انس سے روایت کیا کہ حارثہ بن نعمان نعمان نے کہا اے اللہ کے نبی اللہ سے میرے لئے کسی گواہی کی دعا کیجئے۔ تو اس کے لئے یہ دعا فرمائی۔ بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے ایک دن آواز دی۔ اے اللہ کے گھوڑے سوار کر لے۔ تو یہ پہلا سوار تھا۔ جس نے سواری کی اس سے پہلا سوار تھا جس نے گواہی مانگی۔

فصل وہ حدیثیں جو کسی حرف میں داخل نہیں

حدیث (۱) زیارۃ المریض بعد ثلاث ؛ مریض کی عیادت تین دن کے بعد ہے۔

ابن ماجہ نے سیدنا انس سے روایت کیا کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم تین دن کے بعد بیمار کی عیادت فرماتے تھے۔ اسے بیہقی نے الشعب میں ضعیف کہا۔ اور ابن عدی نے سیدنا ابو ہریرہ سے روایت کر کے منکر کہا۔

علامہ سیوطی فرماتے ہیں کہ طبرانی کے نزدیک اوسط میں سیدنا ابن عباس سے یہ مروی ہے

Marfat.com

کہ العیادۃ بعد ثلاث سنت ۔ تین دن کے بعد عیادت سنت ہے

حدیث (۲) الاعمد لایعاد ؛ آشوب چشم کی عیادت نہیں ہے۔

طبرانی نے اوسط میں اور بیہقی نے الشعب میں روایت کیا اور سیدنا ابوہریرہ نے اس حدیث کو ضعیف کہا ہے

ثلاثۃ لایعادون صاحب الرمد وصاحب الفرس وصاحب الدمل ؛ تین شخصوں کی عیادت نہیں ہے ایک آشوب چشم والے کی دوسرے دارھ کے درد والے کی تیسرے پھوڑے پھنسیوں والے کی ۔

حدیث (۳) کراھت السفر والقمر فی المحاق ؛ جب چاند گھٹ رہا ہو تو سفر کرنا مکروہ ہے

یہ ابن جنید کے سوالات میں ہے جو ابن معین سے تھے ۔ ان کی سند علی مرتضٰے سے ہے کہ وہ مکروہ رکھتے تھے کہ جب چاند عقرب میں اتر رہا ہو تو نکاح کیا جائے یا سفر کیا جائے

علامہ سیوطی فرماتے ہیں کہ خطیب بغدادی نے اپنی تاریخ میں بالاسناد علی مرتضٰے سے روایت کیا کہ

کان علی یکرہ ان یتزوج الرجل اولیسافر فی امحاق القمر او اذا انزل القمر فی العقرب ؛ سیدنا علی مرتضٰے مکروہ رکھتے تھے کہ کوئی شخص اسوقت نکاح کرے یا سفر کرے جب چاند گھٹ رہا یا عقرب میں اتر رہا ہو۔

امیر یحیٰی ابن معین نے اس حدیث کا انکار نہ کیا ۔ میں نے یحیٰی سے پوچھا محاق کیا ہے ؟ فرمایا جب مہینے کے ختم ہونے میں ایک دن یا دو دن رہ جائیں ۔ اور صولی نے "کتاب الاوراق" میں بطریق ماموں از رشید از امام ساز ابن عباس روایت کیا کہ فرمایا مہینے کے محاق (چاند کے غیبوبت کے وقت میں سفر نہ کرو اور جب کہ چاند عقرب میں ہو ۔ اسکی اسناد صحیح ہیں جن خلفاء نے اس سے استدلال کیا ہے وہ چار ہیں ۔ انتہی ۔

حدیث (۴) ربط الخیط بالاصبع لتذکر الحاجۃ ؛ ڈورے کو انگلیوں پر لپیٹنا تاکہ ضرورت

Marfat.com

یاد رہے۔

ابویعلی نے سیدنا ابن عمر سے روایت کیا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی ضرورت کو چاہتے کہ بھولیں نہیں تو اپنی انگلی میں ڈورا لپیٹ لیتے تاکہ یاد رہے۔ ابوحاتم کہتے ہیں کہ یہ حدیث باطل ہے۔ اور ابن شاہین نے کہا کہ یہ منکر غیر صحیح ہے۔ علامہ سیوطی فرماتے ہیں کہ اور اسے ابن عدی نے واثلہ بن اسقع سے روایت کیا کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم ارادہ فرمائے کہ ضرورت مستحکم رہے تو اپنی انگوٹھی پہن لیتے۔ انتہی۔

حدیث (۵) تلقین المیت بعد الدفن: دفن کے بعد میت کی تلقین سے

اس بارے میں ایک حدیث مروی ہے جو معجم طبرانی بسند ضعیف مذکور ہے

حدیث (۶) النہی عن تخلیل الخمر: شراب کو سرکہ بنانے کی ممانعت سے

امام مسلم نے طلحہ سے روایت کیا کہ فرمایا کیا تم نے اس کا سرکہ بنایا کہا نہیں۔

حدیث (۷) لبس الخرقۃ۔ گدڑی پہننا ہے

یہ صوفیائے کرام میں مشہور ہے اور اس کی اسناد حسن بصری تک ہے۔ کہ انہوں نے سیدنا علی مرتضٰے بن ابی طالب سے گدڑی پہنی۔ ابن دحیہ نے کہا یہ باطل ہے۔

قلت:۔ ابن صلاح نے بھی ایسا ہی کہا ہے۔ انتہی۔

حدیث (۸) الابدال موجود یعنی ابدال موجود رہتے ہیں۔

مسند امام احمد میں سیدنا عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ کی مرفوع حدیث ہے کہ فرمایا اس امت میں سیدنا ابراہیم خلیل الرحمٰن کی مانند تیس ۳۰ ابدال رہتے ہیں۔ جب بھی ان میں سے کوئی انتقال کرتا ہے اللہ تعالےٰ اس کی جگہ دوسرے شخص کو بدل کر دیتا ہے۔ یہ حدیث حسن ہے۔ اس کی گواہ وہ حدیث ہے جو ابن مسعود رضی اللہ عنہما میں مذکور ہے علامہ سیوطی فرماتے ہیں کہ اس کی گواہ بکثرت احادیث ہیں جسے میں نے "التعقبات علی الموضوعات" میں بیان کیا ہے پھر اس بارے میں مستقل علیحدہ تالیف بھی کی ہے۔ انتہی

Marfat.com

حدیث (۹) فی البقر لحم معاداء ولبنہا شفاءٌ گائے میں اسکے گوشت میں تو بیماری ہے اور اسکے دودھ میں شفا ہے۔ حاکم نے بروایت سیدنا ابن مسعود نقل کیا اور اسے صحیح کہا کہ علیکم بالبان البقر واسمانہا دایاکم ولحومہا داء ایاکم والبانہا واسمانہا دواءٌ وشفاء ولحومہا داء بچہ گائے کے دودھ اور گھی کو استعمال کرو اور اس کے گوشت سے بچو کیونکہ اسکے دودھ اور گھی میں علاج اور شفا ہے اور اسکے گوشت میں بیماری ہے۔

علیمی فرماتے ہیں کہ یہ ہدایت اس لئے ہے کہ چونکہ حجازیوں کا مزاج خشک ہے اور گائے کا گوشت بھی خشک ہے اور اس کے دودھ اور گھی میں تری ہے (مشرکین اس سے حرمت اکل لیتے ہیں۔ اس کی وضاحت ضروری ہے کہ اہل ہند کے لئے گائے کا گوشت مضر نہیں)

حدیث (۱۰) الامر بصغیر اللقمۃ وتدقیق المضغۃ ۔ لقمہ کو چھوٹا لینے اور اسے خوب چبانے کا حکم ہے۔

امام نووی فرماتے ہیں کہ یہ صحیح نہیں ہے۔

حدیث (۱۱) البطیخ ۔ خربوزہ اور اس کی خوبیوں میں اور باقلا، مسور اور چادل کے بارے میں جو حدیثیں مروی ہیں۔ ان میں سے کوئی بھی ثابت نہیں ہے۔

حدیث (۱۲) مٹی کے کھانے اور اس کے حرام ہونے میں جتنی حدیثیں ہیں وہ صحیح نہیں ہیں۔ اگرچہ اس بارے میں بعضوں نے مستقل کتابیں تحریر فرمائی ہیں۔

حدیث (۱۳) ان علیاً حمل باب خیبر ۔ بلاشبہ سیدنا علی مرتضیٰ نے قلعہ خیبر کے دروازے کو اٹھا لیا تھا۔ حاکم نے بطریق جابر ان لفظوں سے بیان کیا کہ سیدنا علی مرتضیٰ جب قلعہ کے دروازہ پر پہنچے تو اس کے دروازہ کے ایک پٹ کو اکھیڑ کر زمین پر ڈال دیا۔ بعد میں جب ۔۔۔ اپنی جگہ لگانے لگے تو ستر آدمیوں نے اسمیں بڑی کوشش کی۔ علامہ سیوطی فرماتے ہیں کہ اسے ابن اسحٰق نے اپنی "سیرت" میں ابن رافع سے روایت کرکے کہا کہ سات آدمی اسے پلٹ نہ سکے۔

حدیث (۱۴) احیاء ابوی النبی صلی اللہ علیہ وسلم حتی امنا بہ ۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

نے اپنے والدین کو زندہ کیا اور وہ آپ پر ایمان لائے۔ اسے بعضوں نے باسناد ضعیف روایت کیا ہے۔ علامہ سیوطی فرماتے ہیں کہ اسے ابن شاہین نے "الناسخ والمنسوخ" میں روایت کیا۔ انتہی۔

حدیث (۱۵) امیر النحل علی شہد کی مکھی کے بادشاہ سیدنا علی مرتضےٰ ہیں۔

طبرانی نے ابوذر سے اور دیلمی نے سیدنا حسن سے روایت کیا۔ کہ علی یعسوب المومنین (علی مرتضےٰ مومنوں کے یعسوب یعنی امیر النحل ہیں) علامہ سیوطی فرماتے ہیں۔ کہ اور ابن عساکر نے حضرت سلمان اور سیدنا ابن عباس سے روایت کیا۔ انتہی۔

حدیث (۱۶) طلب الاستفادۃ من النبی صلی اللہ علیہ وسلم نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے استفادہ کی خواہش کی۔

ابوداؤد نسائی نے سیدنا ابوسعید سے اور بیہقی نے ابوالنظر اور ابویعلی سے منقطعاً روایت کیا۔

حدیث (۱۷) ان الورد خلق من عرقہ صلی اللہ علیہ وسلم ادعرق البراق گلاب کا پھول حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پسینے سے یا آپ کے براق کے پسینہ سے پیدا کیا گیا۔

مسند الفردوس اور ابن فارسی کی کتاب الریحان میں بکثرت سندیں مذکور ہیں۔ امام نووی فرماتے ہیں۔ صحیح نہیں ہے علامہ سیوطی فرماتے ہیں کہ ابن عساکر نے کہا کہ یہ موضوع ہے انتہی

حدیث (۱۸) ان المیت یری النار فی بیتہ سبعۃ ایام مردہ مرنے سے سات دن پہلے اپنے گھر میں نار جہنم دیکھ لیتا ہے۔

امام احمد فرماتے ہیں کہ یہ باطل اور بے اصل ہے۔

حدیث (۱۹) ابو محمد نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے دو شعر موزون کر کے پڑھے ولسعت حیۃ الھوی کبدی۔ (میرے جگر میں خواہشوں کے سانپ نے ڈنک

ایسے دو بیت ہیں اس پر نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کو وجد آگیا۔

ابن تیمیہ کہتے ہیں کہ باتفاق علماء حدیث یہ کذب و موضوع ہے۔ علامہ سیوطی فرماتے ہیں کہ دیلمی نے سیدنا انس سے نقل کر کے کہا کہ ابوبکر عمار بن اسحاق نے اس کی تفرید کی ہے

حدیث (۲۰) عبداللہ بن رواحہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں یہ شعر دی۔

کرع وبائتیک بالاخبار من سم تزود۔

مسند امام احمد میں سیدتنا عائشہ صدیقہ سے مروی ہے۔

حدیث (۲۱) تفترق الامت علی ثلاث و سبعین فرقت ؛ یہ اُمت تہتر فرقوں میں بٹ جائیگی۔

ابوداود و ترمذی حاکم و ابن حبان اور بیہقی نے ابوہریرہ وغیرہ رضی اللہ عنہم سے روایت کر کے سب نے صحیح کہا۔

حدیث (۲۲) نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے سیدتنا عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کو چاند دکھاتے ہوئے فرمایا۔

استعیذی باللہ من شرھذا فانہ الغاسق اذا وقب ؛ اللہ کے ساتھ اس کے شر سے پناہ مانگو کیونکہ یہ جب ڈوبتا ہے تو اندھیرا لاتا ہے۔

ترمذی نے روایت کر کے اسے صحیح کہا۔

حدیث (۲۳) ماحومنکم من احد الا قد وکل بہ قرینہ ؛ تم میں سے ہر ایک ساتھ اس کا قرین لگا ہوا ہے۔

اسے مسلم نے سیدنا ابن مسعود سے روایت کیا۔

حدیث (۲۴) ان نوحا اغتسل فرآی ابنہ ینظر الیہ فدعا علیہ فاسود حضرت نوح غسل فرما رہے تھے انہوں نے دیکھا کہ ان کا لڑکا انہیں جھانک رہا ہے آپ نے اس کے لئے بددعا کی تو وہ اندھا ہو گیا۔

Marfat.com

حاکم نے سیدنا ابن مسعود سے روایت کرکے اسے صحیح کہا۔

حدیث (۲۵) سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے عورتوں کی دوستی و سچائی میں مبالغہ کرنے سے منع فرمایا کیونکہ عورت مرد سے کہتی ہے یہ تیرا نہیں۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

آتیتم احداھن قنطارا فلا تاخذوا منہ شیئا ؛ اگر تم کسی عورت کو ایک ڈھیر بھی دیدو تو تم اس سے کچھ بھی نہ لو۔

الاربعہ امام احمد اور ابن حبان وطبرانی وغیرہ نے روایت کیا۔

حدیث (۲۶) ان الشمس ردت علی علی بن ابی طالب ؛ علی ابن ابی طالب پر سورج پلٹایا گیا۔

امام احمد فرماتے ہیں اس کی اصل نہیں ہے۔

قلت : علامہ سیوطی فرماتے ہیں کہ اسے ابن مندہ اور ابن شاہین نے اسماء بنت عمیس کی حدیث سے اور ابن مردویہ نے سیدنا ابوہریرہ کی حدیث سے روایت کیا اور دونوں کی اسناد حسن ہے۔

امام طحاوی اور قاضی عیاض نے اسکو صحیح کہا ہے۔ اور ابن جوزی نے اس کے موضوع ہونے کا ادعا کیا ہے جو کہ انکی خطا ہے جیسا کہ میں نے مختصر الموضوعات اور تعقبات میں واضح کیا ہے۔ انتہی۔

حدیث (۲۷) ہاروت وماروت کے قصہ کی حدیث کو مسند امام احمد صحیح ابن حبان میں بسند صحیح سیدنا ابن عمر کی روایت سے نقل کیا ہے۔

علامہ سیوطی فرماتے ہیں کہ اس حدیث کی متعدد سندیں ہیں۔ جن کو میں نے التعقبات المسند اور تخریج احادیث الشفا میں بیان کیا ہے۔ انتہی۔

حدیث (۲۸) اجتماع الخضر والیاس فی کل عام من الموسم ؛ ہر سال موسم کے

Marfat.com

دنوں میں حضرت خضر اور الیاس علیہما السلام کا اجتماع ہوتا ہے۔

کتاب المزکی میں سیدنا ابن عباس سے روایت کیا جو کہ ضعیف ہے علامہ سیوطی فرماتے ہیں۔ کہ سیدنا انس سے بھی مروی ہے۔ جسے حارث بن ابی اسامہ نے اپنی مسند میں بسند ضعیف روایت کیا۔ بقیہ حدیثیں بیان کرتا ہوں۔

حدیث (۲۹) ان شهوة النساء تضاعف على شهوة الرجال ❊ عورتوں کی شہوت مردوں کی شہوت سے دونی ہے۔

طبرانی نے اوسط میں روایت سیدنا ابن عمر ان لفظوں سے نقل کیا۔

فضلت المرأة على الرجل بتسعة وتسعين من اللذة ولكن الله تعالى القى عليهن الحياء ❊ عورت کو مرد کے مقابلہ میں ننانوے ۹۹ گنا لذت زائد دی گئی ہے۔ لیکن اللہ تعالیٰ نے ان پر حیاء کا پردہ ڈال دیا ہے۔

حدیث (۳۰) خرافہ کی حدیث کو ترمذی نے الشمائل میں سیدتنا عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت کیا کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم اپنی ازواج مطہرات سے ایک رات گفتگو فرما رہے تھے۔ ان میں سے کسی نے کہا یہ بات خرافہ کی ہے فرمایا تم جانتی ہو خرافہ کون تھا (پھر بیان فرمایا کہ) خرافہ ایک مرد تھا۔ کسی بنا پر جن نے اسکو چھپا لیا پھر وہ انمیں ایک زمانہ تک رہا پھر اسے انسانوں کی طرف انہوں نے لوٹا دیا تو وہ جنات میں دیکھی ہوئی عجیب عجیب باتوں کو لوگوں سے بیان کرتا تھا۔ اس بنا پر لوگوں نے کہا یہ خرافہ کی باتیں ہیں۔

فوائد

(۱) المزی فرماتے ہیں کہ عام زبانوں پر یہ مشہور ہے کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ

Marfat.com

اذان میں شین کو سین سے بدلا کرتے تھے۔ مگر کسی کتاب میں اس کے بارے میں کچھ وارد نہیں ہے۔

(۲) ابن تیمیہ نے کہا ہے کہ یہ مشہور ہے کہ امام شافعی اور امام احمد دونوں شیبان چرواہے کے یہاں جمع ہوئے اور ایک دوسرے سے سوالات ہوئے۔ اہل معرفت کے نزدیک باتفاق یہ باطل ہے۔ کیونکہ دونوں نے شیبان کو نہیں پایا۔

اور کہتے ہیں کہ اسی طرح وہ تذکرہ کہ امام ابو یوسف کے ساتھ رشید کے پاس جمع ہوئے۔ علامہ سیوطی فرماتے ہیں کہ حافظ ابن حجر نے فرمایا کہ اسی طرح وہ کوچ کرنا باطل ہے۔ جو امام شافعی کا رشید کی طرف کوچ کرنا منسوب ہے۔ اور یہ کہ محمد بن حسن نے اسے ان کے قتل پر ابھارا تھا۔ اسے بیہقی نے آپ کے مناقب میں اور دوسروں نے بیان کیا۔ حالانکہ یہ موضوع اور جھوٹ ہے

خاتمہ

امام احمد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ تین تصنیفوں کے لئے کوئی اصول نہیں ہیں ایک ملاحم دوم مغازی سوم تفسیر۔ خطیب بغدادی "الجامع" میں فرماتے ہیں کہ یہ بات صرف ان کتابوں کے ساتھ ہی مخصوص ہیں۔ جو ان تین مخصوص مطالب کے لئے ہیں کیونکہ ان کے راویوں کے لئے عدالت کی شرط نہ ہوئے اور قصاص میں زیادتی ہونے کی وجہ سے ان پر اعتماد کامل نہیں کیا جا سکتا۔ بالخصوص کتب الملاحم تو سب کی سب انہیں صفات کے ساتھ متصف ہیں۔ اور اس باب میں ولولہ انگیز واقعات اور سنسنی خیز فتنوں کے ذکر میں احادیث ضعیفہ کے سوا سے بھی منقول کئے جاتے ہیں۔ اس لئے یہ ناقابل اعتبار ہیں اور

Marfat.com

کتب مغازی، تو انہیں واقدی نے لکھا ہے۔ امام شافعی فرماتے ہیں کہ وہ جھوٹے ہیں۔ اور ابن اسحاق کی کتابیں، اکثر اہل کتاب کی مرویات سے بھری ہوئی ہیں۔ اور ان میں اصح روایات موجود نہیں۔ اور بعض ذکر مغازی موسیٰ بن عقبہ کی ہیں۔ اور کتب تفاسیر میں سے ایک کلبی کی کتاب ہے امام احمد فرماتے ہیں کہ وہ شروع سے آخر تک کذب سے بھرپور ہے۔ اور مقاتل کی کتاب اس سے قریب قریب ہے۔ علامہ سیوطی فرماتے ہیں کہ ان میں سے کچھ صحیح کتابیں اور معتبر نسخے بھی ہیں جن کا حال "الاتقان فی علوم القرآن" کے آخر میں میں نے لکھا ہے اور مکمل تفصیل "التفسیر للسنۃ" میں میں نے جمع کی ہیں۔ انتہی

یہ اس کتاب کا آخری حصہ ہے قال مولفہ رحمہ اللہ تعالیٰ ما نصہ علقہ مولفہ عفا اللہ عنہ فی یوم السبت خامس رجب سنۃ ثمانین وثمان مائۃ احسن اللہ عقباھا بمحمد وآلہ آمین

بمنہ وکرمہ۔ اس رسالہ کا ترجمہ آج ۱۴ ذی القعدہ ۱۳۸۴ھ مطابق ۱۸ مارچ ۱۹۶۵ء بروز پنجشنبہ صبح ساڑھے سات بجے ختم ہوا۔ مولیٰ تعالیٰ زادِ آخرت بنائے۔ ——— آمین

المترجم
غلام معین الدین غفرلہٗ

تراجم ومطبوعات ادارہ تعلیمیہ رضویہ سواد اعظم لاہور

مترجم فاضلِ جلیل حضرت علامہ مفتی حکیم سید غلام معین الدین نعیمی دامت برکاتہم

نعیم العطار	ترجمہ کتاب الشفاء (قاضی عیاض) حصہ اول	۔
″ ″	″ ″ ″ ″ ″ حصہ دوم	۔
ایامِ اسلام	یعنی ترجمہ "مَاثَبَتَ بِالسُّنَّة" از شیخ محقق محدث دہلوی کامل	۔
	(صرف عربی ڈھائی روپے ؛ صرف اردو تین روپے)	
اصول السماع	از علامہ فخر الدین زرّادی رحمۃ اللہ علیہ مع عربی و اردو	۔ ۳۷
بکھرے موتی	ترجمہ "الدرر المنتشرۃ فی الاحادیث المشتہرۃ" للسیوطی	۔ ۱
لبشریٰ الکئیب بلقاء الحبیب	(عربی مع ترجمہ) للسیوطی	۔ ۶۳
تبییض الصحیفہ فی مناقب الامام ابوحنیفہ	للسیوطی (ترجمہ)	۔ ۳۷
مسالک الحنفاء لاولی المصطفیٰ	للسیوطی (عربی مع ترجمہ)	۱ ۔ ۵۰
شروح الغیب	ترجمہ "فتوح الغیب" مع اہم افادات شیخ محقق دہلوی	۲ ۔ ۵۰
نعیم العرفان	ترجمہ "تکمیل الایمان" از شیخ محقق محدث دہلوی	۱ ۔ ۵۰
نجدی مذہب	ترجمہ "الصوارم الالٰہیہ فی الرد علی الوہابیہ"	۔ ۵۰
بیان المولد النبوی	للمحدث ابنِ جوزی (عربی مع ترجمہ)	۔ ۵۰
سوانح کربلا	(از سیدی صدر الافاضل قدس سرہٗ)	۔ ۱
سیرتِ صحابہ	(از سیدی صدر الافاضل قدس سرہٗ)	۱ ۔ ۵۰
کتاب العقائد	(از سیدی صدر الافاضل قدس سرہٗ)	۔ ۳
ریاضِ نعیم	(دیوان نعتیہ سیدی صدر الافاضل قدس سرہٗ)	۔ ۲۵
اسلام کی حقانیت	بر اعتراضاتِ مسیحیت	۔ ۲۵
القول المقبول	(مسئلہ لاؤڈ اسپیکر)	۔ ۷۵
مسئلہ تقدیر		۔ ۳۱

اخبار سواد اعظم۔ لاہور۔ رجسٹرڈ ایل ۷۲۵۹

Marfat.com

یہ عظیم کتاب

کے کے

الدر المنثرہ فی الاحادیث المشتہرہ

یعنی

بکھرے موتی

مؤلفہ

علامہ امام جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ

ناشر ادارہ نعیمیہ بہفت سواد اعظم لاہور
موچی گیٹ

Marfat.com